السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب حافظ صاحب آپ نے جو حدیث زیارت قبور کےلیے نقل کی ہے ۔ وہ سر آنکھوں پر آپ نے بتایا ہے کہ مرد اور عورت دونوں شامل ہیں یہ بھی پڑھ لیا اور میں نے ایک کتاب (الوسیلہ) امام ابن تیمیہ کی پڑھی جس میں ہمارے پیغمبر کی ایک حدیث آنکھوں کے سامنے سے گذری جس میں لکھا ہوا تھا ۔ کہ تین مقامات کی زیارت کےلیے سفر کرنے کی نیت کی جاتی ہے ۔ جس میں بیت المقدس بیت اللہ ۔ مسجد نبوی کا ذکر تھا ۔ اور اس کے علاوہ کسی چیز کی زیارت کےلیے سفر کیسے کیا جائے ۔ اگر کسی قبر کی زیارت کےلیے جائیں گے تو سفر تو ہو جائے گا ۔ اور نیت بھی ہو جائے گی ۔ یہ ذرا سمجھا دیں ۔ مہربانی ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب ''الوسیلہ'' میں جو حدیث آپ نے پڑھی وہ اس بندہ نے بھی اپنے مکتوب میں لکھی تھی آپ اس میں دیکھ لیں ''اس اجازت میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں مگر شرط یہ ہے کہ محض زیارت قبور کی خاطر شد رحال نہ ہو اور عورت بکثرت زیارت نہ کرے کیونکہ حدیث میں ہے : «لَاتُشَدُّ الرِّحَالُ اِلاَّ اِلٰی ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ» الخ شد رحال سے مراد سفر ہے تو میری تحریر کا مطلب یہی ہے ''مگر شرط یہ ہے کہ محض زیارت قبور کی خاطر سفر نہ ہو'' الخ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[جنازے کے مسائل ج1ص 267]

[محدث فتویٰ]